ماہنامہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

اخبار احمدیہ

جرمنی

ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر

جلد نمبر 4 ماہ نبوت 1377 ہجری شمسی مطابق نومبر 1998ء شمارہ نمبر 11

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز کا مزہ دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے

"نماز خدا کا حق ہے اُسے خوب ادا کرو اور خدا کے دشمن سے مداہنہ کی زندگی نہ برتو۔ وفا اور صدق کا خیال رکھو۔ اگر سارا گھر غارت ہوتا ہو تو ہونے دو مگر نماز کو ترک مت کرو۔ وہ کافر اور منافق ہیں جو نماز کو منحوس کہتے ہیں اور کہا کرتے ہیں کہ نماز کے شروع کرنے سے ہمارا فلاں فلاں نقصان ہؤا ہے۔ نماز ہرگز خدا کے غضب کا ذریعہ نہیں ہے جو اُسے منحوس کہتے ہیں اُن کے اندر خود زہر ہے جیسے بیمار کو شیرینی کڑوی لگتی ہے ویسے ہی اُن کو نماز کا مزا نہیں آتا۔ یہ دین کو درست کرتی ہے، اخلاق درست کرتی ہے، دنیا کو درست کرتی ہے۔ نماز کا مزا دنیا کے ہر ایک مزے پر غالب ہے۔ لذات جسمانی کے لئے ہزاروں خرچ ہوتے ہیں اور پھر ان کا نتیجہ بیماریاں ہوتی ہیں اور یہ مفت کا بہشت ہے جو اُسے ملتا ہے۔ قرآن شریف میں دو جنتوں کا ذکر ہے ایک ان میں سے دُنیا کی جنت ہے اور وہ نماز کی لذت ہے۔"

(ملفوظات جلد 6 صفحہ 370-371)

ریجن Baden اور Würtemberg میں تبلیغی ورکشاپس کا انعقاد

یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ ریجن کی تیسری تبلیغی ورکشاپ مورخہ 21 جون بروز اتوار بمقام من ہائیم منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ صبح 10 بجے جماعت احمدیہ من ہائیم کے مرکز میں اس تبلیغی کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم (سورۃ مائدہ کے آخری رکوع) سے ہؤا۔ تلاوت کے ترجمہ سے قبل محترم مربی صاحب نے وضاحت کی کہ ان آیات میں جو مضمون بیان ہؤا وہ عیسائیوں کے غلط عقیدہ سے متعلق ہے۔ ترجمہ کے بعد مربی صاحب نے بتایا کہ اس عقیدہ کو دو طرح سے توڑا جاسکتا ہے، قرآن سے اور بائیبل سے۔

اس کے بعد اس عقیدہ کے توڑ کے پانچ حوالہ جات بائیبل سے پیش کئے۔ اردو کے ساتھ ساتھ جرمن زبان میں بھی ترجمہ کیا گیا اور اس سلسلے میں ہونے والے سوالات کو تفصیل سے بیان کیا گیا۔

محترم مولانا صاحب نے مرکز سے موصولہ نصاب برائے تبلیغی ورکشاپ جس کا عنوان تھا "مذہب سے انکار کیوں" محترم مربی صاحب نے دہریوں کے متعلق تفصیل سے بتایا۔ چند خدام طلباء نے مقررہ نصاب پڑھ کر سنایا جس کی ساتھ ساتھ وضاحت بھی کی گئی تا کہ تبلیغی میدان میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ تمام خدام نے حوالہ جات اور اہم نکات نوٹ کئے۔ ریجنل مبلغ سلسلہ مکرم منیر احمد صاحب منور (جن کی صدارت میں اس سے قبل بھی دو تبلیغی ورکشاپس طلباء کے ساتھ منعقد ہو چکی ہیں) نے آج بھی نہایت عمدگی سے طلباء کو تبلیغی میدان میں پیش آمدہ حوالہ جات بتائے۔ (جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء)

دوسرے اجلاس میں (جو کہ محترم ریجنل امیر صاحب کی صدارت میں منعقد ہؤا) پروگرام کے مطابق حضرت المصلح الموعودؓ کا ایک نہایت اہم اقتباس پڑھا گیا جو کہ آپ نے بعض طلباء کی طرف سے ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرمایا تھا اور جس میں مذہب سے انکار کی وجہ بیان کی گئی تھی۔ حضور فرماتے ہیں:-

"میں خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اتنا اعلیٰ درجہ کا نمونہ قائم کریں کہ نسلاً بعد نسل اسلام کی روح زندہ رہے۔ اسلام اپنی ذات میں تو کامل مذہب ہے لیکن اعلیٰ سے اعلیٰ شربت کے لئے بھی کسی گلاس کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح اسلام کی روح کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے کسی گلاس کی ضرورت ہے اور ہمارے خدام الاحمدیہ وہ گلاس ہیں جن میں اسلام کی روح کو قائم رکھا جائے گا اور ان کے ذریعہ اسے دوسروں تک پہنچایا جائے گا..... پس ہمیشہ ہی اسلام کی روح کو قائم رکھو اس کی تعلیم کو قائم رکھو

باقی صفحہ 4 پر

جماعت احمدیہ Offenbach کا مثالی وقار عمل

مختلف طبقۂ ہائے فکر کے افراد نے اس خدمت کو سراہا

مورخہ 4 جولائی 1998ء بروز ہفتہ Offenbach شہر کے ایک مرکزی پارک اور شہر کے سنٹر میں واقع ایک پل کے ستونوں پر لگے ہوئے اشتہارات کو صاف کیا گیا۔ مثالی وقار عمل کا یہ پروگرام مقامی جماعت نے شہر کی انتظامیہ کے مشورہ اور تعاون سے سرانجام دیا۔ جس میں تینوں جماعتوں یعنی Offenbach-Mitte، Offenbach-West اور Offenbach-Nord کے 70 سے زائد انصار، خدام اور اطفال نے حصہ لیا۔ یہ وقار عمل 3 بجے سہ پہر دعا کے ساتھ شروع ہو کر قریباً 7 بجے شام تک جاری رہا۔ اس وقار عمل میں ایک خوبصورت پارک اور اس میں واقع تالاب کے علاوہ 16 ستونوں پر چسپاں لاتعداد اشتہارات اتارنے کا کام کیا گیا ہزاروں افراد نے مسلم جماعت احمدیہ کے بزرگوں، جوانوں اور بچوں کو خدمت خلق کا یہ کام کرتے ہوئے دیکھا اس میں حصہ لینے والے ہر فرد نے جماعت احمدیہ کا بیج لگایا ہؤا تھا اس لئے دیکھنے والوں کو پوچھنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔ یہ نظارہ دیکھنے والے دیگر مسلمانوں نے بھی مختلف رنگ میں اظہار کیا، بعض عرب افراد نے کہا کہ ہم نے تو سنا تھا کہ "قادیانی برے اور کافر لوگ ہیں مگر یہ کام مسلمانوں والا کر رہے ہیں"۔ بعض عرب مسلمانوں نے کہا "انشاء اللہ! آئندہ ہم بھی اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر ایسا کام کریں گے" اور بعض نے کہا "یہ لوگ ہیں جو مسلمانوں والے کام کر رہے ہیں"۔

چونکہ شہر کی انتظامیہ نے اس پروگرام کے متعلق مقامی پریس کو پہلے ہی مطلع کیا ہؤا تھا لہذا علاقائی اخبار Offenbach Post میں اس پروگرام کی اطلاع پہلے ہی شائع کردی گئی تھی کہ کون لوگ خدمت خلق کا یہ کام انجام دے رہے ہیں۔ اس مثالی وقار عمل کو دیکھنے کے لئے علاقائی اخبار کے نمائندگان اور فوٹو گرافر بھی آئے ہوئے تھے جنہوں نے دوسرے دن خبر مع تصویر شائع کی مقامی انتظامیہ اور میئر نے خود بھی مشاہدہ کیا اور خاکسار سے بہت خوشی کا اظہار کیا نیز اپنی طرف سے جماعت احمدیہ Offenbach کے نام "شکریہ کا ایک خط" تحریر کیا جس میں اس کام کو ایک مثالی کام قرار دیا اور اپنے خدمت خلق کے مزید کام کرنے کی دعوت دی اور تعاون کا وعدہ بھی کیا ہے۔

اسی طرح شہر کے میئر (Bürgermeister) نے Frankfurter Rundschau کو بھی اس مثالی وقار عمل کی رپورٹ بھجوائی جو کہ 5 جولائی کے شمارہ میں شائع ہوئی۔ اس وقار عمل کی باقاعدہ فلم بھی بنائی گئی ہے جو انشاء اللہ عنقریب Offner Kanal پر دکھائی جائیگی۔ اللہ تعالیٰ اس میں حصہ لینے والے ہر فرد کو جزا دے اور یہ وقار عمل تبلیغ اسلام کے سلسلے میں مددگار ثابت ہو۔ (آمین)

(میر عبداللطیف، صدر جماعت احمدیہ Offenbach-Nord)

جرمنی بھر کے مراکز میں "Tag der offenen Tür" منایا گیا

جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد دنیا بھر میں توحید کا علم بلند کرنا ہے اس کے لئے مختلف طریقوں سے کوشش کی جاتی ہے ایسی ہی ایک کوشش جماعت احمدیہ جرمنی نے اس طریق پر کی ہے کہ ملک بھر کی جن جماعتوں میں مراکز موجود ہیں وہاں 3 اکتوبر 1998ء کو ایک خاص دن منایا گیا۔ جس کو Tag der offnen Tür کا نام دیا گیا اس روز تمام مراکز صبح 11 بجے سے شام 7 بجے تک کھلے رہے اور مختلف طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کو دعوت دے کر پیغام حق پہنچایا گیا چنانچہ جن ریجنز یا جماعتوں کی طرف سے ہمیں رپورٹ موصول ہوئی ان کا خلاصہ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔ اس ضمن میں سب سے پہلے ریجن Hessen-Mitte کی طرف سے رپورٹ موصول ہوئی۔

ریجن Hessen-Mitte میں یہ دن تمام مراکز میں منایا گیا۔ مختلف بینرز آویزاں کئے گئے۔ وقار عمل کیا گیا۔ وڈیو دکھانے کا انتظام بھی کیا گیا، کتب کا سٹال بھی لگایا گیا۔ ریجن بھر کی جن جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا اُن کے نام وہاں تشریف لانے والے مہمانوں کی تعداد سمیت درج ذیل ہیں۔

Friedberg-West	11
Friedberg-Nord	7
Büdingen	1
Gießen	6
Nidda	14
Herborn	-

ریجنل امیر صاحب نے اسسٹنٹ سیکرٹری تبلیغ کے ہمراہ تمام مراکز کا دورہ کیا اور Friedberg-Nord اور Bad-Nauheim میں نیشنل امیر صاحب جرمنی بھی تشریف لائے۔

صدر جماعت Bad-Nauheim مکرم منور احمد صاحب کی رپورٹ کے مطابق تمام احباب و خواتین نے مل کر اس بابرکت تحریک میں حصہ لیا۔ دعوت نامے ارسال کئے گئے۔ Bad-Nauheim کے ایک اخبار میں اشتہار بھی دیا گیا۔ جو قریباً 30 ہزار افراد تک پہنچا۔ دیواروں پر "محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں" اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کے بینرز آویزاں تھے اور ایک دیوار پر جرمن لٹریچر کی کتابیں سجی ہوئی تھیں باہر کے صحن میں ایک بہت بڑا تبلیغی سٹال اپنی شان و شوکت دکھا رہا تھا۔ دوسرے حصہ میں مہمانوں کی تواضع کا بھی انتظام تھا۔

خدا کے فضل سے 11 بجے صبح پروگرام کا افتتاح دعا کے ساتھ کیا گیا۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کھانے کی مختلف اشیاء مہمانوں کے لئے سجائی گئی تھیں سب نے اپنی ڈیوٹی کو نہایت احسن رنگ میں نبھایا۔ مہمان قریباً 5 بجے شام تک آتے رہے۔ کل تعداد 22 رہی۔ ریجنل امیر صاحب Hessen-Mitte بھی تشریف لائے اور انتظامات دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ اس کے بعد شام 6 بجے کے قریب محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی بھی رونق افروز ہوئے انہوں نے بھی انتظامات دیکھ کر خوشنودی کا اظہار کیا۔ نماز سنٹر میں موجود احباب و خواتین کے ساتھ مجلس سوال و جواب شروع ہوگئی جو کہ 2 گھنٹے تک جاری رہی۔ جس سے امیر صاحب بہت خوش ہوئے اور مبارک باد کے علاوہ جماعت Bad-Naueheim کی "سرخ کتاب" میں اپنے تاثرات بھی درج کئے کہ اس جماعت میں مجھے پہلی دفعہ آنے کا موقع ملا ہے اور بہت خوشی ہوئی ہے آئندہ بھی آپ کوئی تبلیغی پروگرام بنائیں تو مجھے بلانا نہ بھولیں۔ الحمد للہ۔ اسی طرح مہمانوں نے بھی اپنے تاثرات درج کئے۔ اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کو ہمیشہ خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین۔

ریجن Pfalz میں ریجنل امیر صاحب کی رپورٹ کے مطابق یہ دن منانے کے لئے ایک ہفتہ پہلے سے تیاری شروع کر دی گئی تھی مقامی خواتین نے بڑی محنت سے سنٹر کی صفائی کی۔ مقامی اخبار Amtsblatt میں Einladung دی گئی۔ یہ اخبار verbandsgemeinde کے سات دیہات میں جاتا ہے۔ اس دن Feinsheim میں بہت سے پروگرام تھے۔ اس لئے بہت تیاری کی گئی۔ مختلف اشیاء سے مہمان نوازی کی گئی۔ تبلیغی کیسٹس بذریعہ وڈیو TV پر دکھائی جاتی رہیں۔ جن احباب کو دعوت دی گئی تھی وہی تشریف لائے

باقی صفحہ 4 پر

تحریک جدید سے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زریں ارشادات

مرسلہ:- محترم حمید اللہ صاحب ظفر، نیشنل سیکرٹری تحریک جدید جرمنی

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریک جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایک مرے ہوئے باایمان انسان کے کانوں میں یہ تحریک پہنچ جاتی تو اس کی رگوں میں خون دوڑنے لگتا اور وہ سمجھتا کہ میرے خدا نے میرے مرنے سے پہلے ایک ایسی تحریک کا آغاز کرا کے اور مجھے اس میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرما کر میرے لئے اپنی جنت کو واجب کر دیا۔ میں جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ تحریک جدید کی ہر قسم کی قربانیوں میں حصہ لیں۔" (الفضل 22 اگست 1939)

"اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اور اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو، زمین و آسمان کا خدا گواہ ہے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اپنے نفس کیلئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ کے لئے کہہ رہا ہوں تم آگے بڑھو اور اپنا تن من اور اپنا دھن خدا تعالیٰ کے لئے قربان کر دو۔"

پھر فرمایا "تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنا مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے، وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔"

فرمایا! "اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقع عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے اپنا سب کچھ قربان کر دو اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کر سکتی۔"

فرمایا! "یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ایسا موقع سینکڑوں سال پہلے کسی کو ملا ہے نہ آئندہ ملے گا۔

(بحوالہ ماہنامہ مصباح ربوہ، فروری 1993ء)

پس نوجوانوں اور ان کو جو پہلے دور میں (تحریک جدید میں) حصہ نہیں لے سکے خاص طور پر توجہ کی ضرورت ہے۔ ہر شخص اپنے باپ بیٹے اور بھائی اور دوست کو ہر بیوی اپنے خاوند کو اور ہر خاوند اپنی بیوی کو توجہ دلائے کہ جس نے پہلے حصہ نہیں لیا وہ اب حصہ لے اور جس نے حصہ لیا تھا وہ زیادہ حصہ لے تا ان کا انجام ان کی ابتداء سے اچھا ہو۔"

"ہماری دلچسپی صرف اس میں ہے کہ دنیا کے کونے کونے میں اسلام کی تبلیغ پھیل جائے اور پھر اسلام تمام ادیان پر غالب آجائے جس طرح وہ قدیم ایام میں غالب آیا تھا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اور اس کام کے لئے تحریک جدید کو جاری کیا گیا ہے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا ہم اسے احمدیت اور اسلام میں کمزور سمجھیں گے کیونکہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ وہ اسلام کی خدمت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا اسلام لانا یا احمدیت قبول کرنا بیکار ہے۔" (بدر 4 جنوری 1954ء)

"تحریک جدید کا کام نہ چند سال کا ہے اور نہ چند افراد کا بلکہ دراصل احمدیت کے قیام کی جو غرض تھی یعنی غلبہ اسلام علی الادیان اس غرض کو پورا کرنے کے لئے یہ کام جاری کیا گیا ہے اور ظاہر ہے کہ جس غرض کے لئے احمدیت قائم کی گئی ہے اور جس غرض کے لئے کوئی احمدیت میں داخل ہوتا ہے اس کے متعلق وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کام دوسروں کا ہے میرا نہیں اب جبکہ میں نے حقیقت کو کھول دیا ہے آئندہ یہ سوال نہیں ہوگا کہ کون چندہ دیتا ہے اور کون نہیں بلکہ وضاحت کے بعد ہر شخص جو احمدیت میں داخل ہوتا ہے بلکہ میں کہتا ہوں ہر شخص جو احمدیت میں دلچسپی لیتا ہے خواہ وہ احمدی نہ ہو اس پر فرض ہو جاتا ہے کہ وہ اس کام میں حصہ لے۔"

"دنیا میں آج خدا تعالیٰ کو تقریباً ہر گھر اور ہر ملک سے نکال دیا ہوا ہے اے احمدی مخلصو! خدا تعالیٰ نے تم کو مقرر کیا ہے کہ خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو۔ کیا تحریک جدید کے جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر تم خدا کو اس کے گھر میں داخل نہ کرو گے؟"

"اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اس شرط پر مانگ لئے ہیں کہ وہ ان کو جنت دے گا۔ اے مومنو! کیا تم نے اپنے مالوں کا کوئی حصہ بھی تحریک جدید میں دیا ہے کہ تم خدا تعالیٰ سے جنت مانگ سکو۔"

(بدر 28 دسمبر 1955ء)

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جو خدا نے جاری کی میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 1942)

تحریک جدید کیا ہے؟ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:-
☆ تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں لوگوں کی ضرورت ہے ☆ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ☆ ہمیں روپے کی ضرورت ہے ☆ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو عرش الٰہی کو ہلا دیں۔ **اسی کا نام تحریک جدید ہے**

کچھ یادیں ——— کچھ باتیں

احساس ذمہ داری کا ایک قابل تقلید واقعہ

مرسلہ: بشیر احمد خالد۔ نیشنل امین، جرمنی

غالباً 1965ء کی بات ہے کہ خاکسار ایک امریکن کمپنی (H.T.Smith) میں بسلسلہ ملازمت منڈی بہاؤالدین میں مقیم تھا۔ ہمارا کیمپ شہر سے دو میل کے فاصلے پر تھا لہٰذا نماز جمعہ ہم مسجد جا کر منڈی بہاؤالدین میں ہی ادا کرتے تھے۔ وہاں کے سیکرٹری مال محترم نذیر احمد صاحب جو کہ ایک بزرگ تھے اور اچھی صحت کے مالک تھے سفید رنگ کی کھلی قمیص اور پاجامہ پہنتے تھے آج بھی ان کا نورانی چہرہ یاد آتا ہے۔ خاکسار جب بھی نماز جمعہ ادا کرنے کی غرض سے جاتا تو ان سے ضرور ملاقات ہوتی۔ ان کی شہر میں ایک بہت بڑی دکان تھی لیکن انتہائی عاجزی سے خدمت دین کرتے تھے۔

ایک بار حسب معمول نماز جمعہ کے بعد ان سے ملاقات ہوئی اور خاکسار گھر آگیا۔ اگلے روز خاکسار دفتر میں کام کر رہا تھا کہ گیٹ سے چوکیدار دوڑا دوڑا آیا اور کہنے لگا۔ بابو جی! ایک بزرگ جو اپنا نام مرزا نذیر بتاتے ہیں آپ سے ملنے آئے ہیں میں گیٹ پر گیا تو وہ چوکیدار کے سٹول پر بیٹھے اپنی چھتری (کھونڈی) پر دونوں ہاتھوں کے سہارے سر رکھے ہوئے ستا رہے تھے اس لئے کہ سخت گرمی میں وہ دو میل کا فاصلہ پیدل طے کر کے آئے تھے (اس وقت وہ قریباً 55 برس کے تھے) خاکسار نے سمجھا کہ شاید کسی کو ملازم کروانے کے سلسلے میں آئے ہوں گے سلام و استقبال کے بعد آنے کا مقصد دریافت کیا تو فرمانے لگے بیٹا آپ کا اس ماہ کا چندہ نہیں آیا اس کی یاد دہانی کرانے آیا ہوں۔ یہ سن کر خاکسار سخت شرمندہ ہوا اور عرض کیا آپ گرمی میں اس قدر تکلیف کر کے آئے ہیں کل جمعہ پر ہی یاد دہانی کروا دیتے فرمانے لگے کل تو آپ جمعہ پڑھنے گئے تھے میں سیکرٹری مال ہوں میرا فرض ہے کہ میں چندہ کی یاد دہانی کے لئے دوستوں کے گھر چل کر جاؤں ان کی اس بات نے میرے دل پر اتنا گہرا اثر کیا کہ نہ صرف یہ کہ میں نے ان سے اداٸیگی کا وعدہ کیا بلکہ اللہ کے فضل سے چندوں میں باقاعدگی کی ایسی پختہ عادت ہو گئی کہ 1965ء سے آج 1998ء تک ہر آمد پر پہلے چندہ ادا کرتا ہوں اور ہر ماہ باقاعدگی سے ادا کرنا ایک معمول بن گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم مرزا نذیر احمد صاحب کو دین و دنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے۔

ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی خدمات سے تاریخ احمدیت جگمگاتی ہے۔ اور بھی ہزاروں سیکرٹریان مال ہوں گے جو خدا کی خاطر تکالیف برداشت کر کے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کی کوشش کرتے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو نیک نمونے سے کمزوروں کی سستیاں دور فرما دے۔ (آمین)

قرار داد تعزیت

بر وفات محمد یوسف صاحب مجوکہ

مجلس خدام الاحمدیہ ریجن ویسٹ فالن کے ممبران عاملہ محترم ملک محمد یوسف صاحب مجوکہ کی المناک وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ محترم محمد یوسف صاحب مؤرخہ 16 اگست 1998ء کی شام آٹھ بجے کے قریب 54 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ موت و حیات کا سلسلہ کائنات کے اس نظام کا ایک اٹل حصہ ہے اور كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ کے حکم خداوندی پر ہر ایک کو لبیک کہنا ہے مگر بعض افراد اپنی نیکیوں اور اچھائیوں کی بدولت ناقابل فراموش کردار چھوڑ جاتے ہیں چنانچہ محترم مجوکہ صاحب مرحوم کا وجود بھی ایسی ہی خصوصیات کا حامل تھا۔

مرحوم دینی امور کی انجام دہی میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ آپ کی خدمات کا مختصر ذکر یہ ہے کہ پاکستان میں آپ کو معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا، پھر لیبیا میں نائب امیر اور امیر ملک کے طور پر خدمات کی سعادت عطا ہوئی اسی طرح جرمنی آنے کے بعد اپنی مقامی جماعت میونسٹر میں زعیم انصار اللہ و سیکرٹری تربیت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ علاوہ ازیں کسی بھی دینی کام کے لئے انہیں کہا گیا تو علالت طبع کے باوجود ہمیشہ خود کو پیش کرتے رہے۔ کوئی پروگرام جماعت کا ہو یا کسی تنظیم کا ہر طرح سے اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ ریجن ویسٹ فالن کے اکثر جماعتی و تنظیمی اجتماعات ان کی خدمات کی وجہ سے ہی اُن کے شہر Warendorf میں منعقد ہوتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس گھرانہ کے دیگر تمام افراد بھی خدمت دین میں پیش پیش ہیں ان میں سے مکرم محمد داؤد صاحب مجوکہ بحیثیت اسسٹنٹ سیکرٹری اشاعت جماعت جرمنی، مکرم محمد الیاس صاحب مجوکہ اور ان کی ہمشیرہ محترمہ ساجدہ یوسف صاحبہ بطور معاون شعبہ اشاعت خدمت کی توفیق پا رہی ہیں۔

ہم اللہ کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور ان کے پسماندگان کا حامی و ناصر ہو (آمین) اسی طرح ہم ان کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو مرحوم کی بے وقت جدائی پر صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

شریک غم

ہم ہیں ممبران عاملہ، مجلس خدام الاحمدیہ ریجن Westfalen

رمضان مبارک اور عید الفطر

جرمنی میں رمضان مبارک کا آغاز انشاء اللہ العزیز 21 دسمبر 1998 سے ہوگا اور عید الفطر 19 جنوری 1999ء کو منائی جائے گی۔ سحری، افطاری کے اوقات ماہ دسمبر 1998ء کے شمارہ میں شائع کئے جائیں گے۔ (انشاء اللہ)

(ادارہ)

جماعت احمدیہ جرمنی کے نئے مبلغ انچارج کا تقرر

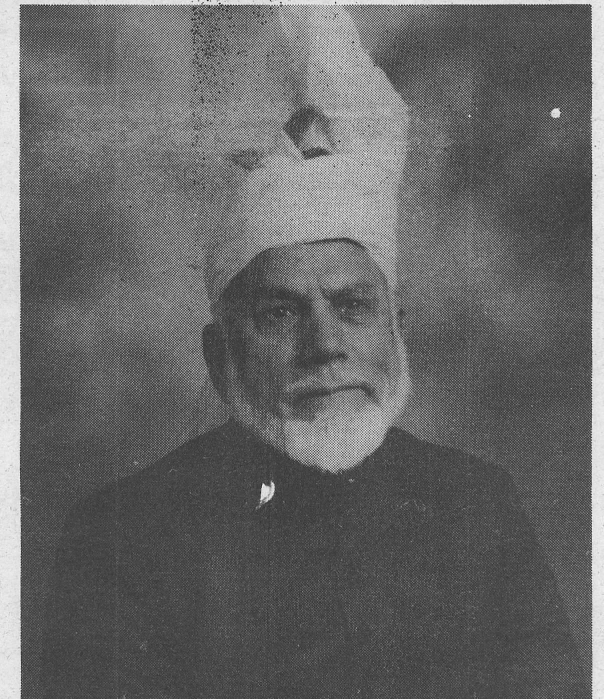

محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم

نصف صدی سے زائد عرصہ تک ایک کامیاب مبلغ کی حیثیت سے خدمت دین کی توفیق پانے کے بعد حضور پرنور کی اجازت سے مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم ریٹائر ہوگئے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولانا موصوف کی جگہ محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر کو مبلغ انچارج مقرر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ تقرر ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور رخصت ہونے والے بزرگ مولانا کلیم صاحب کا ہر لحاظ سے حافظ و ناصر ہو۔ (آمین)

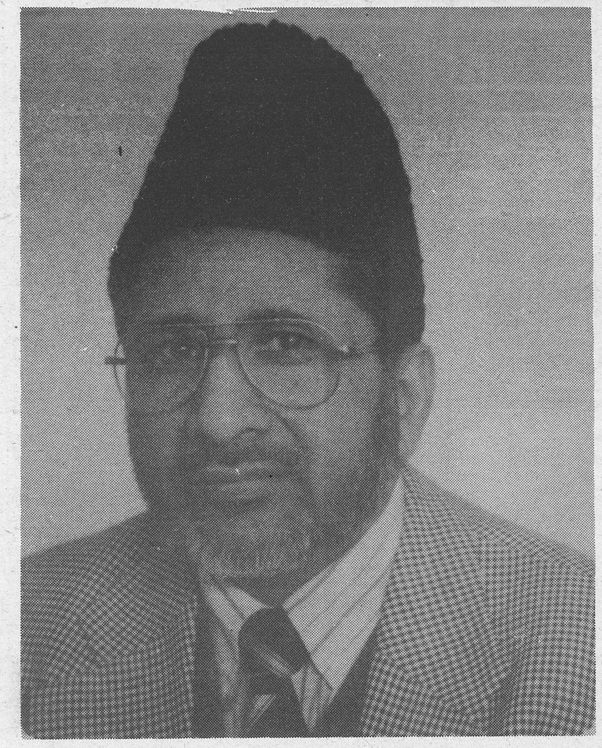

محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر

محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم کیم اکتوبر 1922ء کو بمقام امر تسر میاں سراج الدین صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ کو مولوی فاضل اور عربی میں بی۔اے آنرز کا امتحان پاس کرنے کے بعد اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنے کی سعادت ملی۔

چنانچہ 14 دسمبر 1946ء کو باقاعدہ طور پر خدمتِ دین کے عملی میدان میں قدم رکھا اس طرح آپ کی خدمات کا یہ سلسلہ نصف صدی سے زائد عرصہ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس عرصہ میں آپ کو غانا اور نائجیریا کے مختلف علاقوں کے علاوہ امریکہ میں بھی بطور امیر و مبلغ انچارج خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ آپ کو حدیقۃ المبشرین (ربوہ) کے پہلے سیکرٹری ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے اور مجلس نصرت جہاں کے سیکرٹری کے طور پر بھی خدمات کی توفیق ملی۔

اس عرصۂ خدمت کے دوران آپ کو جامعہ احمدیہ ربوہ جیسے انتہائی اہم مرکزی ادارہ کے پرنسپل کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ جرمنی میں مبلغ انچارج کے طور پر لمبا عرصہ کام کرنے کا موقع ملا اور اللہ کے فضل سے جرمنی میں قیام کے دوران آپ کو ملک بھر کی مختلف جماعتوں کا دورہ کرکے افراد جماعت کی تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں میں راہنمائی کا موقع ملا اور احباب نے بھی آپ کی قابلیت و راہنمائی سے خوب خوب استفادہ کیا آپ جہاں بھی گئے جس ملک میں بھی رہے وہاں کے حالات کے مطابق مخالفینِ احمدیت کے اعتراضات کے دندان شکن جوابات سے قلمی جہاد میں بھی حصہ لیتے رہے چنانچہ آپ کی خدمات کے نتیجہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی آپ کو داد و تحسین سے نوازا جو آپ کے لئے یقیناً ایک قیمتی سرمایہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

اب جبکہ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اپنے فرائض منصبی نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دے کر بانیل مرام رخصت ہو رہے ہیں اس موقع پر ہم دلی طور پر دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپکو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے، اپنی عمر اور طاقت کے مطابق مزید خدمات دینیہ کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین

نئے مقرر ہونے والے مبلغ انچارج جرمنی محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر 4 اپریل 1945ء کو محترم رستم علی صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ آپ نے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد 1962ء میں اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی اور جامعہ احمدیہ سے دینی تعلیم کے حصول کے بعد 1970ء میں شاہد کی ڈگری حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ فاضل عربی کا امتحان بھی پاس کیا اور باقاعدہ طور پر عملی میدان میں قدم رکھا بعد ازاں National Institute of Modern Languages اسلام آباد (پاکستان) سے جرمن زبان میں ڈپلومہ حاصل کیا۔

جرمنی میں آپ کی خدمات کا آغاز 1974ء میں ہوا جبکہ آپ نے کم و بیش چار سال تک یہاں رہ کر بطور مبلغ سلسلہ خدمات کی سعادت حاصل کی اس دوران آپ کو مختلف اوقات میں جرمنی اور ڈنمارک کے امیر اور مبلغ انچارج کی اہم ذمہ داریاں ادا کرنے کی بھی توفیق ملی۔ 1982ء سے 1984ء تک دو سال کیلئے دوبارہ ہمبرگ (جرمنی) میں خدمات کی سعادت ملی۔ 1985ء تا 1990ء آپ کو لائبیریا کے امیر و مبلغ انچارج کی ذمہ داریاں سونپی گئیں جنہیں آپ نے بڑی خوش اسلوبی سے انجام دینے کی توفیق پائی۔ درمیانی عرصہ میں آپ کو پاکستان کے مختلف علاقوں کے علاوہ وکالت تبشیر ربوہ میں بھی خدمات کا موقع ملا۔ آپ جرمنی کے مختلف علاقوں میں اپنے فرائض منصبی سرانجام دے چکے ہیں۔ اس دوران آپ کو لون ریجن میں بطور ریجنل امیر بھی کام کا موقع ملا آج کل آپ کو ہمبرگ میں خدمات کی توفیق مل رہی ہے۔

ہم آپ کو نئے مبلغ انچارج کے طور پر اَھلاً وَّ سہلاً وَّ مرحبا کہتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ مولا کریم آپ کو اپنی نئی ذمہ داریوں کو بھی احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرماتا رہے اور آپ کے دور میں بھی جماعت احمدیہ جرمنی ترقیات کی منازل طے کرتی ہوئی اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بن جائے اور حضور انور کی دعاؤں کی وارث ٹھہرے۔ آمین۔

بقیہ :- جرمنی بھر کے مراکز میں "Tag der offenen Tür" منایا گیا

Nürenberg میں اس دن کے منائے جانے متعلق محترم صدر صاحب مقامی اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ 500 کی تعداد میں دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ سیکرٹری صاحب تبلیغ اور زعیم صاحب انصار اللہ نے مختلف اخبارات، سیاسی پارٹیوں اور Bürger meister سے رابطے کرکے انہیں دعوت دی۔ اسی طرح لوکل ٹیلیویژن اور Kabel-Kanal کے ویڈیو ٹیکسٹ پر عام دعوت دی گئی جو انہوں نے تقریباً دس دن تک پروگرام میں وڈیو ٹیکسٹ پر جاری رہی۔ مجلس خدام الاحمدیہ نے سنٹر کی صفائی کی۔ لجنہ اماء اللہ نے بھی سنٹر کی کھڑکیاں صاف کیں اور اپنے گھروں میں بڑی محنت سے مختلف چیزیں تیار کیں جو کہ مہمانوں کو پیش کی گئیں۔ تصویری نمائش، سٹال (جس پر مختلف قسم کا لٹریچر رکھا ہوا تھا) کے علاوہ جرمن، اردو اور عربی کی ویڈیو کیسٹس ٹیلیویژن کے ذریعہ دکھائی جاتی رہیں۔ مختلف اوقات میں آنے والے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ اس کام میں خاکسار کے ساتھ زعیم صاحب انصار اللہ اور صدر صاحبہ لجنہ کے ساتھ بعض ممبرات نے بھی مسلسل ڈیوٹی دی۔ مہمان خواتین کو نمائش دکھائی ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس موقع پر 22 جرمن، 3 بوسنین، ایک ترک، 2 افریقن اپنے بچوں کے ساتھ تشریف لائے۔ SPD اور CSU کے نمائندگان نے بھی اس پروگرام میں شرکت کی۔ SPD کی نمائندہ خاتون نے کہا کہ اگر کوئی مسئلہ ہو تو آپ لوگ مجھ سے رابطہ کریں میں آپ کی مدد کی کوشش کروں گی۔ نمائش اور سٹال کی وجہ سے ہال بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔ مہمان عمومی طور پر خوش ہوئے۔ تمام احباب جماعت نے اچھا تعاون کیا۔ جزاھم اللہ۔

Schleswig-Mecklenburg کے ریجنل امیر محترم کو لمبس خان صاحب کی رپورٹ کے مطابق مہدی آباد میں بھی 3 اکتوبر کو ہی Tag der öffnen Tür منایا گیا۔ چنانچہ اس غرض کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور مہدی آباد کو حتی المقدور سجایا گیا۔ گاؤں میں ایک اشتہار تقسیم کیا گیا۔ کل تیس افراد نے اندر تشریف لاکر ساری جگہ کو دیکھا اسی طرح موجود ریفریشمنٹ سے بھی استفادہ کیا۔ تبلیغی سٹال سے کتب اور لٹریچر حاصل کیا اس طرح ڈیڑھ صد کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم ہوئے علاوہ ازیں کئی مہمانوں نے قرآن مجید اور دوسری کتب بھی حاصل کیں اوسطاً پندرہ منٹ کی انفرادی گفتگو ہر مہمان سے ہوئی جس میں اسلام کی تعلیمات کے علاوہ مہدی آباد کے معاملہ پر بھی بات چیت ہوئی۔ Nahe کے علاوہ تین دوسرے مقامات سے بھی مہمان تشریف لائے۔ تبلیغ کا یہ نیا طریقہ ہر لحاظ سے نہایت مفید ثابت ہوا ہے اس طرح لوگ زیادہ وقت لے کر اور اندر داخل ہو کر بات کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس طریق کو سعید روحوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ (آمین)

(باقی آئندہ انشاءاللہ)

خبرنامہ جرمنی

آصف اقبال منہاس

انتخابات

ہم تیار ہیں (Wir sind Bereit) کا نعرہ لگانے والی SPD اور Schröder پر لوگوں نے اعتماد کرتے ہوئے آئندہ چار سال کے لئے جرمنی کی عنان حکومت انکے سپرد کردی اور آخر کار 28 ستمبر کو ہونے والے الیکشن میں SPD نے ہیلمٹ کوہل کے سولہ سالہ تاریخی دور حکومت کا خاتمہ کردیا۔ 1982ء کے الیکشن میں جب CDU برسر اقتدار آئی تو اس وقت سے ہیلمٹ کوہل جرمنی کے چانسلر مقرر ہوئے تھے۔ موجودہ الیکشن کے فوراً بعد ہیلمٹ کوہل نے جو CDU پارٹی کے چیئر مین بھی ہیں اپنی پارٹی کی شکست کی مکمل ذمہ داری قبول کرتے ہوئے چیئر مین شپ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ ہیلمٹ کوہل ایک ریکارڈ عرصہ تک جرمنی کے چانسلر رہے انکے دور حکومت میں جرمنی نے ترقی کی بے پناہ منازل طے کی ہیں۔ آئندہ چانسلر گیر ہارڈ شروڈر نے بھی ہیلمٹ کوہل کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں ہیلمٹ کوہل کی بیحد عزت کرتا ہوں۔ واضح رہے کہ ہیلمٹ کوہل کو بعض یونیورسٹیوں کی طرف سے ڈاکٹر کی اعزازی ڈگری بھی دی جاچکی ہے۔

اس الیکشن کے فوراً بعد SPD نے بعض پارٹیوں کے ساتھ مخلوط حکومت بنانے کے لئے مذاکرات شروع کر دیئے ہیں توقع کی جارہی ہے کہ Grüne اور SPD کے اتحاد کے ساتھ آئندہ چند روز میں حکومت کا اعلان ہو جائے گا۔ شروڈر نے CDU پارٹی کو بھی دعوت دی تھی کہ وہ ان کے ساتھ مل کر قومی حکومت تشکیل دینے کے لئے بھی تیار ہیں۔ مبصرین کے مطابق شروڈر کابینہ میں SPD کے آسکر لافنتین وزیر خزانہ اور Grüne کے فشر وزیر خارجہ ہوں گے ٹیلیویژن میں پوچھے گئے ایک سوال پر شروڈر نے کہا کہ ابھی اس کے لئے فیصلہ نہیں کیا گیا لیکن وہ لافنتین جیسے قابل آدمی کو حکومت میں لانا چاہتے ہیں اور ان کے تجربات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں اسی طرح انہوں نے کہا کہ فشر ایک انتہائی زیرک اور عالمی سیاست کو سمجھنے والے سیاستدان ہیں ان کے تجربات سے بھی یقیناً فائدہ اٹھایا جائے گا۔

الیکشن کے بعد سابقہ حکومتی پارٹی کے اراکین نے SPD کو اس کی کامیابی پر مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ اگر لوگ تبدیلی چاہتے ہیں تو ہم لوگوں کی اس خواہش کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ادھر SPD کے چیئر مین آسکر لافنتین نے کہا ہے کہ اس بھاری کامیابی کی ہمیں خود بھی توقع نہیں تھی لوگوں نے ہم پر اعتماد کیا ہے۔

دوسرے ممالک سے بھی شروڈر کو مبارکباد کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ ٹونی بلیئر نے اسے ایک عظیم فتح قرار دیا ہے۔ یورپ کے دوسرے ممالک اور امریکہ سے بھی پیغامات موصول ہوئے۔ کلنٹن نے مبارکباد کے ساتھ ہیلمٹ کوہل کی بھی از حد تعریف کی ہے ترکی نے امید ظاہر کی ہے کہ اب اسے یورپین یونین کا ممبر بننے کے لئے جرمنی کی حکومت کی حمایت حاصل ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ حالیہ انتخابات میں ووٹنگ میں حصہ لینے والوں کی تعداد 82,3% سے زیادہ رہی جبکہ پچھلے انتخابات میں یہ شرح 79% تھی۔ اسکی وجہ یہ بھی ہے کہ لوگوں کو پہلے ہی یہ امید تھی کہ اس سال الیکشن میں کھچاؤ بہت زیادہ ہے اور بہت پہلے سے ہی تبدیلی کی توقع کی جارہی تھی۔

دوسری طرف 27 ستمبر کو صوبہ Mecklenburg میں ہونے والے انتخابات میں بھی SPD نے CDU کی حکومت کا خاتمہ کردیا ہے۔ اب SPD صوبے میں حکومت تشکیل دینے کے لئے PDS اور CDU سے مذاکرات کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ صوبے کے انتخابات بھی 27 ستمبر کو ہوئے تھے۔

قومی اسمبلی کی موجودہ صورتحال

پارٹی	ووٹ %	کل نشستیں
SPD	40,9	298
CDU/CSU	35,2	245
GRÜNE	6,7	47
FDP	6,2	44
PDS	5,1	35

ہنر مند افراد کی کمی

جرمنی کے وفاقی وزیر محنت (Arbeitminister) مسٹر بلوم نے کہا ہے کہ جرمنی میں مختلف شعبوں میں جلد ہی اچھے کوالیفائیڈ ماہرین کا فقدان آنے والا ہے۔ اس لئے انہوں نے فرموں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ صرف رقم لگانے اور کمانے پر ہی زور نہ دیں بلکہ اچھے ہنر مند بھی تیار کریں۔ اسی طرح ایک لیبر یونین کے صدر نے بھی اعلان کیا ہے کہ ہمارے پاس آئندہ دس سال کے لئے ہنر مندوں (Azubis) کی مطلوبہ تعداد موجود نہیں ہے۔

(Krank) بیماری کی وجہ سے چھٹی

ایک رپورٹ کے مطابق اگرچہ کام سے بیماری کی چھٹی (Krank) زیادہ تر سانس کی نالی کی تکالیف کی وجہ سے بھی لی جاتی ہے تاہم سب سے زیادہ چھٹی مسلز اور ہڈیوں کی تکالیف کی وجہ سے کی جاتی ہے۔ سب سے کم چھٹی بنک اور انشورنس فرموں میں کام کرنے والے کرتے ہیں۔ اسی طرح سب سے زیادہ بیماری کی چھٹی (Krank) ہفتے کے آغاز پر سوموار کے روز لی جاتی ہے۔

جرمنی میں اسامہ بن لادن کے ایک ساتھی کی گرفتاری

سپر پاور امریکہ آجکل اسامہ بن لادن کے ہاتھوں بہت تنگ آیا ہوا ہے۔ پچھلے دنوں جرمنی کے صوبہ بائرن سے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس پر الزام ہے کہ وہ اسامہ بن لادن کا ساتھی ہے اور جرمنی میں دہشت گردی کے لئے آیا ہوا ہے۔ اس کی گرفتاری کے ساتھ ہی جرمنی میں موجود امریکن قونصلیٹس اور سفارت خانے پر سیکورٹی بڑھادی گئی ہے۔ پچھلے دنوں فرینکفرٹ میں بھی امریکن قونصلیٹ والی سڑک مکمل طور پر بند کرکے پولیس کے کنٹرول میں دے کر وہاں پر کمانڈوز تعینات کر دیئے گئے اور بکتر بند گاڑیاں قونصلیٹ کی حفاظت کے لئے پہرہ دے رہی تھیں۔

نوجوان ڈرائیوروں کی شراب نوشی

جرمنی کی ایک سیاسی پارٹی Grüne نے نوجوان ڈرائیوروں کے لئے الکحل کی زیادہ سے زیادہ مقدار 0,0 فی ملی لیٹر کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ Grüne کا موقف ہے کہ عمر کے ایک خاص حصہ تک معمولی شراب نوشی سے بھی گاڑی چلانا ممنوع قرار دیا جائے۔

جلسہ سالانہ جرمنی 1998ء کے موقع پر

ہومیوپیتھک ڈسپنسری کی خدمات

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو ایک بہت بڑا انعام خلافت کی صورت میں عطا فرمایا جس سے کہ روحانیت کے ساتھ ساتھ جسمانی طور پر بھی فیض حاصل کیا جاتا ہے اور اس دور میں تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام عالم پر بلاامتیاز مذہب وملت یہ احسان فرمایا کہ خدا کی عطا کردہ نعمت یعنی ہومیوپیتھی طریقہ علاج کو دنیا بھر میں پھیلا دیا اور سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس ارشاد کے دونوں پہلوؤں پر عمل کرنے کی توفیق پائی کہ "اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَدْیَانِ وَعِلْمُ الْاَبْدَانِ یعنی علم دو ہی ہیں ایک ادیان کا علم اور دوسرا ابدان کا علم۔

رحمۃ للعالمین ﷺ کی غلامی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاں بھی تشریف لے جاتے ہیں وہاں ہومیوپیتھک ڈسپنسری کا قیام ضرور ہوتا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں جب حضور انور جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ پر تشریف لائے تو یہاں بھی حسب سابق یہ انتظام کیا گیا جہاں محترم رانا سعید احمد صاحب (انچارج ہومیوپیتھی ڈسپنسری جرمنی) کی نگرانی میں جلسہ کے دنوں میں پندرہ مستورات اور پندرہ مرد احباب نے دن رات بڑی محنت سے خدمات سرانجام دیں جن میں مکرم عبدالقادر صاحب اور مکرم شاہد عباسی صاحب (فوٹوگرافر) کے نام اس لحاظ سے نمایاں ہیں کہ انہوں نے خصوصاً حضور انور کے دورہ میں ریجنز کی ڈسپنسریوں میں بھی خدمات کی سعادت پائی، جلسہ کے ایام میں 2681 افراد کا علاج کیا گیا ان میں ایسے افراد بھی شامل ہیں جو کہ حضور انور سے ملاقات کے سلسلے میں مسجد نور آتے تھے اور حضور انور کی ھدایات کی روشنی میں انہیں دوائی دی جاتی تھی۔

اب چونکہ قریباً تمام ریجنز میں ڈسپنسریاں قائم ہوچکی ہیں لہٰذا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاں بھی تشریف لے گئے وہاں یہ انتظام موجود تھا۔ اس سے قبل جب حضور انور جرمنی تشریف لاتے تھے تو موبائیل ڈسپنسری جماعت جرمنی کی طرف سے وہاں پہنچ جاتی تھی تاکہ اپنے آقا کی ھدایت کے تابع مریضوں کا علاج کیا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلے میں خدمات بجالانے والے تمام کارکنان وکارکنات کو، ان کی خدمات کو قبول فرماتے ہوئے اپنے فضلوں سے نوازے اور دین ودنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے۔ (آمین)

بقیہ : "Tag der offenen Tür"

اسلام واحمدیت کے تعارف پر مشتمل کتب کا سٹال بھی لگایا گیا تھا جس سے مہمانوں نے اپنی پسند کے مطابق استفادہ کیا، مہمان اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت متاثر ہوئے اور اچھے خیالات کا اظہار کیا۔

جماعت احمدیہ Aachen نے بھی بفضل خدا یہ دن مرکزی ھدایات کے مطابق منانے کی توفیق پائی چنانچہ جنرل سیکرٹری صاحب مقامی اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے 11 بجے سے مہمانوں کی آمد شروع ہوئی۔ ٹی وی پر جرمن میٹنگ کا پروگرام دکھایا جاتا رہا اور ساتھ ساتھ اسلام احمدیت کا تعارف بھی کروایا جاتا رہا۔ لجنہ کی طرف سے کھانے اور دیگر مشروبات کا انتظام تھا جس سے مہمانوں کی تواضع کی جاتی رہی۔ مسجد میں ایک رجسٹر بھی رکھا گیا جس میں چند مہمانوں نے اپنے تاثرات قلمبند کئے۔

ریجن Rhein-Mosel نے Koblenz میں واقع ریجنل سنٹر میں یہ دن منایا چنانچہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر 500 دعوت نامے تقسیم کئے گئے اور ٹیلیویژن اور پریس کے ذریعہ بھی تشہیر کی گئی۔ سنٹر کی وقار عمل کے ذریعہ صفائی کی گئی۔ دیوار کے اوپر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء احمدیت کی تصاویر اور تعارف اور مساجد کی تصاویر سے نمائش منعقد کی گئی۔

اس روز مختلف کتب پر مشتمل تبلیغی اور معلوماتی سٹال بھی لگایا گیا اس پروگرام میں پندرہ مہمان تشریف لائے جنہیں مختلف داعیان وداعیات الی اللہ نے خوش آمدید کہا۔ اسی طرح ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ثقافت کے طور پر کپڑوں کی نمائش بھی کی گئی۔ مہمانوں کی ضیافت کا بھی بہترین انتظام موجود تھا جبکہ ناصرات کیطرف سے ترانے اور نظمیں بھی پیش کی جاتی رہیں۔ اور ویڈیو کے ذریعہ تبلیغی کیسٹس بھی دکھائی جاتی رہیں۔ اسی طرح آنے والے مہمانوں میں سے تین مہمانوں نے اس مقصد کے لئے رکھی گئی کتاب میں اپنے تاثرات لکھے۔ (ریجنل امیر Rhein-Mosel)

باقی صفحہ نمبر ۳ پر

بقیہ :- تبلیغی ورکشاپس

اور یاد رکھو کہ قومیں نوجوانوں کی دینی زندگی کے ساتھ ہی قائم رہتی ہیں" (الفضل 15 دسمبر 1955ء)

(رپورٹ:۔ شکیل احمد بٹ، ریجنل سیکرٹری تبلیغ Baden)

مورخہ 28 جون کو پونے گیارہ بجے بمقام Stuttgar ایک تبلیغی ورکشاپ منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار اور محترم مربی (منیر احمد صاحب منور) نے شمولیت کی۔ تلاوت مع جرمن اور اردو ترجمہ سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ تیار شدہ پروگرام کی کاپی اور مرکز سے آمدہ نصاب کی ایک ایک کاپی تمام نوجوان طلباء کیلئے ان کے میز پر موجود تھی۔ اس تبلیغی ورکشاپ میں 30 نوجوان (طلباء) نے شمولیت کی۔

اجلاس کے پہلے حصہ میں محترم مربی صاحب نے انجیل سے مختلف حوالہ جات بیان کئے اور انہیں بڑی تفصیل سے سمجھایا کہ کونسی بات یا سوال کس طرح اور انجیل کے کون سے حوالوں سے توڑ موجود ہے۔ "رد کفارہ، کیا مسیح کے علاوہ کوئی اور راستباز نہ تھا" جیسے حوالہ جات یاد کروائے اس کے بعد مرکز سے آمدہ نصاب پڑھایا گیا۔ بعد ازاں ایک مباحثہ ہوا جس میں طلباء نے تجاویز پیش کیں کہ تبلیغ کے کام کو کیسے تیز اور مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔

آخر میں مربی صاحب کے ساتھ سوال وجواب کی مجلس ہوئی جس سے شرکاء نے بہت دلچسپی سے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام پروگرام بہت ہی اچھا اور دلچسپ رہا۔ فالحمدللہ۔

شام پانچ بجے اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کے اعلیٰ مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

(کلیم احمد، سیکرٹری تبلیغ، ریجن Würtemberg)